اللہ بنا دینا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ امت مسلمہ میں اب بھی چند ایسے اعلیٰ قابلیت کے حامل افراد مل سکتے ہیں جن کو اس قسم کے ادارے از سر نو قائم کرنے اور ان کا انتظام حسن و خوبی کے ساتھ چلانے کا طویل تجربہ ہے۔ اگر انھیں دوسرے مشاغل سے فارغ کر کے یکسوئی کے ساتھ اس کام کے انجام دینے کی ذمہ داری سونپی جائے تو وہ اس کو بہ حسن و خوبی تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سب عالم اسلام میں اور عرب کی سرزمینوں پر سائنس کی ایک ایسی دولت مشترکہ بنائیں جہاں علم کے خزانے تیار کیے جا سکیں۔ ہمیں اس راستے کا ایک نقشہ تیار کرنا چاہیے جس پر چل کر ہم علمی دنیا میں اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کر سکیں۔

مرقوماتِ امدادیہ

جامع مکتوبات و مترجم مولانا وحید الدین رامپوری

مقدمہ طبع جدید ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

حاجی امداد اللہؒ ہندوستان کے ان بلند پایہ علماء میں نمایاں حیثیت کے حامل تھے جنھوں نے ۱۸۵۷ء کی ناکام تحریک آزادی کے بعد، مغربی تعلیم و تہذیب کے زہریلے اثرات کو زائل کرنے کیلئے کامیاب جدوجہد شروع کی۔ یہ مجموعۂ مکاتیب حاجی صاحب کے ۶۱ خطوط پر مشتمل ہے جو انھوں نے اپنے شاگردوں اور معاصر علماء و فضلاء کے نام لکھے تھے۔ ابتداء میں ڈاکٹر نثار احمد فاروقی کا ایک نہایت مفید مقدمہ بھی شامل ہے جس میں حاجی صاحب کے حالات زندگی اور ان کی علمی اور دینی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ سائز ۲۰×۲۶/۸

صفحات ۱۷۸۔ مجلد پارچہ مع گرد پوش قیمت -/۱۸ بلا جلد -/۱۲

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶